قادیانی فتنہ : اسلام کا کینسر

مضامین

دین اسلام ، ایمان کے بنیادی اصول وعقائد حدیث جبریل[1] میں بیان کر دیے گیے جو قرآن سے ماخوز ہیں- ان کے علاوہ نظریات ، عقائد، و اصول باطل ، ضلالہ ہیں کیونکہ تاویلات سے عقائد نہ گھڑنے کا حکم ہے (قرآن 3:7)[2]- فضول بحث، مباحث ضروری نہیں مگرایمان کی حفاظت اورغلط معلومات کے پروپیگنڈا کے خلاف عام آگاہی ضروری ہے-

---

[1] https://salaamone.com/e-books/abrahams-legacy/jibril/

[2] https://bit.ly/Key2Quran : (3:7) شاہ کلید قرآن

ختمِ نبوت(Khatm-e-Nabuwat)

https://bit.ly/KhatmeNabuwat

1. **قومی اسمبلی میں قادیانیت کا مقدمہ**
2. https://salaamone.com/qadyaniyat-national-assembly/
3. ابن عربی ختم نبوت اور قادیانیت
https://bit.ly/IbnArabi-Qadianiat
4. Why Dialogue ? قادیانیوں سے مکالمہ کیوں
https://bit.ly/QadyaniDialogue
5. قادیانی اور اسلام (eBook)
    a. https://bit.ly/Qadianiat
6. قادیانی دلائل کے جوابات
    a. https://bit.ly/QadianisJawab
7. **محمدیہ پاکٹ بک (بجواب قادیانی احمدیہ پاکٹ بک)**
https://bit.ly/Muhammadiya-PocketBook
8. اساس قادیانیت
    a. https://bit.ly/QadianiKey
9. وفات مسیح - تثلیث نبوت (منکرین ختم نبوت) کی جڑ کا خاتمہ
10. https://bit.ly/KhatmeRoot
11. دجال مسیح کے گمراہ کن دعوے
https://bit.ly/DajjalClaims
12. ابن عربی ختم نبوت اور قادیانیت
    a. https://bit.ly/IbnArabi-Qadianiat
13. قادیانیت اور "فنا فی الرسول" کا غیر قرانی نظریہ

a. https://bit.ly/FanaFiRasool

14. کیا اللہ کو ہمارے ایمان سے کوئی دشمنی ہے ؟

a. https://bit.ly/AymanPerSazish

15. حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور تثلیث نبوت

a. https://bit.ly/EisaMasih

16. (Trinity of Prophet) تثلیث نبوت
https://bit.ly/NabuwatTrinity

17. دو موتوں اور دو زندگیوں کی حقیقت اور منکرین ختم نبوت کے (Paradoxes) تضادات
https://bit.ly/2Lives2Deaths

18. امام مہدی علیہ السلام https://bit.ly/Al-Mahdi

19. مسلمان قادیانیوں سے نفرت کیوں کرتے ہیں؟
https://bit.ly/WhyHateQadianis

20. پاکستان میں قادیانیوں کے بطورِ اقلیت حقوق https://bit.ly/QadianiRights

21. اسلام کی شناخت ، وقار , قادیانیت اور فرانسس فوکویاما کی" پولیٹکس آف ریزنٹمنٹ" The Islamic Identity, Dignity https://bit.ly/Islamic-Identity

No. 1

THE
NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

PROCEEDINGS OF THE SPECIAL COMMITTEE OF THE WHOLE HOUSE HELD IN CAMERA TO CONSIDER THE QADIANI ISSUE

OFFICIAL REPORT

Monday, the 5th August, 1974

(Contains Nos. 1-21)

CONTENTS

		Pages
1.	Procedure of Cross-examination	2—3
2.	Oath-taking by the Witness of the Qadiani Group	3
3.	Method of Recording the Cross-examination	3—4

(Continued)

PRINTED BY THE MANAGER, PRINTING CORPORATION OF PAKISTAN PRESS, ISLAMABAD
PUBLISHED BY THE NATIONAL BOOK FOUNDATION, ISLAMABAD

Mr. Yahya Bakhtiar: ......but leaders of Ahmadiyya Jamaat have called Muslims who do not accept Mirza Ghulam Ahmad as a Nabi, as Kafir, as not Muslims, or pucca Kafir, I mean, to put it strongly......

مرزا ناصر احمد: ہوں، ہوں۔

Mr. Yahya Bakhtiar: ......no doubt. Isn't it so?

141/3107

قادیانی عقائد

مسلمانوں سے قطع تعلق:۔

"تمہیں دوسرے فرقوں کو جو دعویٰ اسلام کرتے ہیں بکلی ترک کرنا پڑے گا"

(حاشیہ تحفہ گولڑویہ ص ۲۷) (خ ص ۶۴، ج ۱۷)

"غیر احمدیوں سے دینی امور میں الگ رہو" (نہج المصلی ص ۳۸۲)

سوال

مؤرخہ ۱۰ر جنوری ۱۹۰۳ء کو خان محمد عجب خاں صاحب آف زیدہ کے استفسار پر کہ بعض اوقات ایسے لوگوں سے ملنے کا اتفاق ہوتا ہے جو اس سلسلہ سے اجنبی اور ناواقف ہوتے ہیں۔ ان کے پیچھے نماز پڑھ لیا کریں یا نہیں؟ (فتاویٰ احمدیہ ص ۱۹)

جواب میں مرزا صاحب نے فرمایا

"اول تو کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں لوگ واقف نہ ہوں۔ اور جہاں ایسی صورت ہو کہ لوگ ہم سے اجنبی اور ناقف ہوں تو ان کے سامنے اپنے سلسلہ کو پیش کر کے دیکھ لیا۔ اگر تصدیق کریں تو ان کے پیچھے نماز پڑھ لیا کرو ورنہ ہرگز نہیں اکیلے پڑھ لو۔ خدا تعالیٰ اس وقت چاہتا ہے کہ ایک جماعت تیار کرے۔ پھر جان بوجھ کر ان لوگوں میں گھسنا جن سے وہ الگ کرنا چاہتا ہے منشاء الٰہی کی مخالفت ہے" (فتاویٰ احمدیہ ص ۱۹)

تمام اہل اسلام کافر اور دائرہ اسلام سے خارج

"سوم یہ کہ کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں، میں تسلیم کرتا ہوں کہ یہ میرے عقائد ہیں"۔ (آئینہ صداقت ص ۳۵ از مرزا محمود)

مسلمانوں کی اقتداء میں نماز حرام ہے

"خدا تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ ایک جماعت تیار کرے پھر جان بوجھ کر ان لوگوں میں گھسنا جن سے وہ الگ کرنا چاہتا ہے منشاء الٰہی کی مخالفت ہے۔ میں تم کو تاکید منع کرتا ہوں کہ غیر احمدی کے پیچھے نماز نہ پڑھو"۔ (الحکم ۷ر فروری ۱۹۰۳ء)

"یادرکھو کہ جیسے خدا نے مجھے اطلاع دی ہے تمہارے پر حرام اور قطعی حرام ہے کہ کسی مکفر و مکذب یا متردد کے پیچھے نماز پڑھو"

(حاشیہ تحفہ گولڑویہ ص ۲۷) (خ ص ۶۴ ر ج ۱۷)

کسی مسلمان کے پیچھے نماز جائز نہیں۔

"ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم غیر احمدیوں کو مسلمان نہ سمجھیں اور ان کے پیچھے نماز نہ پڑھیں کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کے ایک نبی (مرزا غلام احمد) کے منکر ہیں یہ دین کا معاملہ ہے۔ اس میں کسی کا اختیار نہیں کہ کچھ کر سکے"۔

(انوار خلافت ۹۰ خ)

جائز نہیں! جائز نہیں!! جائز نہیں!!!

"باہر سے لوگ بار بار پوچھتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ تم جتنی دفعہ بھی پوچھو گے اتنی دفعہ میں یہی کہوں گا کہ غیر احمدی کے پیچھے نماز پڑھنی جائز نہیں جائز نہیں!! جائز نہیں!!!

(انوار خلافت ۸۹ خ)

مسلمانوں سے رشتہ و ناطہ حرام

خلیفہ قادیان لکھتا ہے کہ میرے باپ سے:۔

"ایک شخص نے بار بار پوچھا۔ اور کئی قسم کی مجبوریوں کو پیش کیا لیکن آپ نے

نبوت بتدریج

۳۔ میرے انکار سے کوئی کافر نہیں ہو جاتا

(الف) "ابتداء سے میرا یہی مذہب ہے کہ میرے دعویٰ کے انکار کی وجہ سے کوئی شخص کافر نہیں ہو سکتا[1]"

(تریاق القلوب ص ۱۳۰ طا، ص ۳۲۵ ط ۲) ﴿خ، ص ۴۳۲، ج ۱۵﴾

(ب) "مسیح کے نزول کا عقیدہ کوئی ایسا نہیں جو ہماری ایمانیات کی جزو یا ہمارے دین کے رکنوں میں ہو۔ بلکہ صدہا پیشگوئیوں میں سے ایک پیشگوئی ہے جس کو حقیقت اسلام سے کچھ بھی تعلق نہیں۔ جس زمانہ تک یہ پیشگوئی بیان نہیں کی گئی تھی اس زمانہ تک اسلام کچھ ناقص نہیں تھا اور جب بیان کی گئی تو اس سے اسلام کچھ کامل نہیں ہو گیا۔"

(ازالہ اوہام ص ر ۱۴۰، طا ۶۰-۱، ط ۲) ﴿خ ص ۱۷۱ ج ۳﴾

(ج) "اس جگہ تو ×× انقلاب کا دعویٰ نہیں وہی اسلام ہے جو پہلے تھا۔ وہی نمازیں ہیں جو پہلے تھیں دین میں سے کوئی بات چھوڑنی نہیں پڑی جس سے اس قدر حیرانی ہو، مسیح موعود کا دعویٰ اس حالت میں گراں اور قابل احتیاط ہوتا جبکہ اس کے ساتھ دین کے احکام کی کمی بیشی ہوتی اور ہماری عملی حالت دوسرے مسلمانوں سے کچھ فرق رکھتی۔

(آئینہ کمالات ص ۳۳۹ طا) ﴿خ، ص ۳۳۹، ج ۵﴾

مرزا کا دعویٰ تھا۔ کہ میں وہ مسیح ہوں جس کے متعلق رسول کریم ﷺ نے وعدہ دیا کہ وہ آئیگا۔ عبارات بالا میں مرزا صاحب صاف مانتے ہیں کہ مسیح موعود کا اقرار و انکار ایمانیات میں داخل نہیں۔ کوئی شخص میرے انکار کی وجہ سے کافر نہیں ہو جاتا اسکے خلاف ملاحظہ ہو:-

---

[1] یہ نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے کہ اپنے دعویٰ کے انکار کرنے والے کو کافر کہنا یہ صرف ان نبیوں کی شان ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے شریعت اور احکام جدیدہ لاتے ہیں لیکن صاحب شریعت کے ماسوا جس قدر ملہم اور محدث ہیں گو وہ کیسی ہی جناب الٰہی میں اعلیٰ شان رکھتے ہوں اور خلعت مکالمہ الٰہیہ سے سرفراز ہوں۔ انکے انکار سے کوئی کافر نہیں بن جاتا۔

میرا منکر جہنمی، کافر غیر ناجی ہے

(الف) ''ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہونچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا، وہ مسلمان نہیں ہے۔

(مکتوب مرزا بنام ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب مندرجہ الذکر الحکیم نمبر۴ ص ۲۳ مصدقہ مرزا و حقیقۃ الوحی ص ۱۶۳)

(ب) جو مجھے نہیں مانتا وہ خدا رسول کو بھی نہیں مانتا، چوں کہ میری نسبت خدا اور رسول کی پیشگوئی موجود ہے۔ (ص ر ۱۶۳ حقیقۃ الوحی)

(ج) (اے مرزا) جو شخص تیری پیروی نہ کریگا اور بیعت میں داخل نہ ہوگا، وہ خدا رسول کی نافرمانی کرنے والا اور جہنمی ہے۔ (ص ر ۸ رسالہ معیار الاخیار۔ الہام مرزا)

(د) اب دیکھو خدا نے میری وحی، میری تعلیم اور میری بیعت کو نوح کی کشتی قرار دیا اور تمام انسانوں کے لئے اس کو مدار نجات ٹھرایا۔ (ص ر ۷ حاشیہ اربعین نمبر ۴)

مرزا کا دعوی تھا کہ میں وہ مسیح ہوں جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے پیشگوئی کی ہے۔ بایں ہمہ پہلی تحریرات میں صاف لکھا کہ مسیح موعود کا انکار و اقرار ایمانیات میں داخل نہیں۔ ''میرے دعویٰ کے انکار کی وجہ سے کوئی کافر نہیں ہوتا۔ میری تعلیم میں کوئی انقلاب نہیں۔ ہماری عملی حالت دیگر مسلمانوں جیسی ہے بخلاف اس کے دوسری تحریرات میں مسیح موعود یعنی بزعم خود بدولت کے انکار کو خدا و رسول کی پیشگوئی کا منکر کافر، بیعت نہ کرنے والے کو اور پیروی سے باہر رہنے والے کو جہنمی، اپنی تعلیم کو مدارِ نجات ٹھرایا ہے::

بعض مرزائی جواب دیا کرتے ہیں کہ یہ کوئی اختلاف نہیں:۔

''جب تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ پر ظاہر نہ فرمایا گیا، آپ انکار فرماتے رہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ نے تصریح آپ نے بھی اعلان فرمادیا۔

(ص ۲۲۳ تفہیمات بار)